فیضانِ اہلِ بیت

صفحات 37

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ،
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

فیضانِ اہلِ بیت

دُعائے عطّار

یا اللہ پاک! جو کوئی 35 صَفْحات کا رسالہ ’’فیضانِ اہلِ بیت‘‘ پڑھ یا سُن لے اُسے اور اُس کی آنے والی نسلوں کو اہلِ بیتِ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سچّی غلامی نصیب فرما اور اُس کی بے حساب مغفِرت کر۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ: ’’ہر شَخْص کی دُعا پردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ (حضرتِ) محمد صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور آلِ محمد پر دُرودِ پاک پڑھے۔‘‘ (مُعْجَم اَوسط ج ۱ ص ۲۱۱ حدیث ۷۲۱)

اُن کے مولیٰ کے اُن پر کروروں دُرود
اُن کے اَصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش ص ۳۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

ساداتِ کرام سے حُسنِ سُلوک کرنے کا عظیمُ الشّان انعام (حکایت)

کُوفے میں ایک نیک شَخْص کے پڑوس میں اَبُوالْحَسَن علی بِن ابراہیم رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نامی آٹے کے مالدار تاجِر رہتے تھے۔ ایک دِن اُن سے ایک سیِّد صاحِب نے کچھ آٹا مانگا، انہوں نے آٹے

www.dawateislami.net

کی رَقَم مانگی، تو سیّد زادے نے فرمایا: ''میرے پاس مال نہیں ہے، البتّہ آپ میرا یہ قرض میرے نانا جان محمدٌ رَّسولُ اللّٰہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذِمّے لکھ لو۔'' اَبُوالْحَسَن علی بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے اُن کو آٹا دے دیا اور یہ قرض اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذِمّے لکھ لیا۔ (اِس مُعاملے کا عَلَوی، حَسَنی و حُسینی حضرات کو پتا چلا تو اُنہوں نے بھی اُن سے آٹے کا سوال کیا تو انہوں نے اِن سب کو بھی آٹا پیش کر دیا اور یہ سارا قرض رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نام سے لکھتے رہے) یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ اُن کا مال خَتْم ہو گیا اور وہ غریب ہو گئے۔ ایک دِن انہوں نے حضرت شیخ عُمَر بن یحییٰ عَلَوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقِعہ سنایا اور وہ تحریر بھی دِکھائی جس میں انہوں نے حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نام سارا قَرض لکھا ہوا تھا۔ رات جب اَبُوالْحَسَن علی بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سوئے تو خواب میں رَحْمتِ کونَین، نانائے حَسَنین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ زیارت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: اے اَبُوالْحَسَن! کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ اَبُوالْحَسَن علی بن ابراہیم نے عرض کی: جی ہاں! آپ اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''تم نے میری شِکایت کیوں کی؟ حالانکہ تم نے میرے ساتھ مُعامَلہ کِیا ہے۔'' عرض کیا: ''آقا! میں مُحتاج و تنگدست ہو گیا تھا۔'' اللہ پاک کے پیارے نبی، مَکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''اگر تم نے میرے ساتھ مُعامَلہ دُنیا کے

www.dawateislami.net

لئے کیا ہے تو میں تمہیں اِس کا پورا پورا بدلہ اَبھی دے دیتا ہوں اور اگر تم نے میرے ساتھ مُعامَلہ آخرت کے لئے کیا ہے تو صَبْر کرو، بے شک میرے پاس بَہُت اچّھا بدلہ ہے۔‘‘ ابُوالْحسن علی بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ پر رِقّت طاری ہوگئی اور روتے روتے نیند سے بیدار ہوئے اور جنگلوں اور پہاڑوں کی طرف نکل گئے۔ کچھ دِنوں کے بعد وہ ایک پہاڑ کے غار میں فوت شُدہ حالت میں پائے گئے۔ لوگوں نے اُن کو اُٹھایا اور نَمازِ جنازہ وغیرہ کے بعد دَفْن کر دیا۔ اُس رات کُوفے کے سات نیک لوگوں نے خواب میں حضرتِ ابُوالْحسن علی بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کو سبز ریشم کا حُلّہ (یعنی قیمتی سبز لباس) پہنے ہوئے دیکھا کہ وہ جنّت کے باغوں میں چل رہے ہیں، اُنہوں نے پوچھا: اے ابُوالْحسن! آپ کو یہ اِنعام کیسے حاصِل ہوا؟ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: ’’جس نے حضرت محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کے ساتھ مُعامَلہ کیا اُس نے وہ پالیا جو میں نے پایا، جان لو! بے شک میں نے اپنے صَبْر کے سبب اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کا پڑوس پالیا۔‘‘ (شرف المصطفٰی ج ۳ ص ۲۱۶) اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت

کی ان پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم

آل سے اَصحاب سے قائم رہے
تا اَبد نسبت اے نانائے حسین (وسائلِ بخشش ص ۲۵۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

سچا عاشقِ رسول کون؟

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! یہ حقیقت ہے کہ جب ”کسی“ سے مَحبّت ہو جائے تو ”اُس“ سے نسبت رکھنے والی ہر شے سے پیار ہو جاتا ہے، محبوب کی اَولاد ہو یا اُس کے ساتھی سب پیارے لگتے ہیں، ایسے ہی جس کو اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم سے مَحبّت ہوتی ہے وہ اُن کی آلِ پاک سے بھی مَحبّت رکھتا ہے اور اُن کے صَحابہ سے بھی پیار کرتا ہے، اگر کسی کے اندر عشقِ رسول دیکھنا ہو تو یہ دیکھئے کہ وہ صَحابہ و اہلِ بیت سے کس قدر مَحبّت رکھتا ہے۔ یقیناً جو کوئی اہلِ بیتِ اَطْہار کا سچّا مُحِبّ و مُعْتَقِد (یعنی محبّت و عقیدت رکھنے والا) ہے اور ساتھ میں تمام صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا بھی دِل و جان سے اَدب و اِحترام کرتا اور صَحابہ کو جنّتی مانتا ہے تو ایسا خوش نصیب شَخْص ہی حقیقت میں سچّا پکّا عاشقِ رسول اور عاشقِ صَحابہ و اہلِ بیت ہے۔ اللہ پاک ایسوں کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

قلب میں عشقِ آل رکھا ہے　　خوب اِس کو سنبھال رکھا ہے

کیوں جہنّم میں جاؤں سینے میں　　عشقِ اَصحاب و آل رکھا ہے (وسائلِ بخشش ص٤٤٣،٤٤٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قراٰنِ کریم سے فضائلِ اہلِ بیت کا ثُبوت

اللہ پاک پارہ 22، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، آیت 33 میں ارشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا ﴿ۚ۳۳﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دُور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب سُتھرا کردے۔

اہلِ بیت سے مُراد کون؟

''خَزائنُ العرفان'' میں اِس مُبارَک آیت کی تفسیر میں ہے: اہلِ بیت میں نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اَزْواجِ مُطَہَّرات (یعنی پاک بیویاں) اور حضرتِ خاتونِ جنّت فاطمہ زہرا اور علی مرتضیٰ اور حَسنینِ کریمین (یعنی امام حَسَن وامام حُسین) رضی اللہ عنھم سب داخل ہیں۔ آیات و اَحادیث کو جمع کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ (خزائن العرفان ص۷۸۰)

امام طَبَری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ بیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی اے آلِ محمد! اللہ پاک چاہتا ہے کہ تم سے بُری باتوں اور فُحش (یعنی گندی) چیزوں کو دُور رکھے اور تمہیں گُناہوں کے میل کُچیل سے پاک وصاف کردے۔ (تفسیر طبری ج۱۰ ص۲۹۶)

اُن کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیۂ تَطْہیر سے ظاہر ہے شانِ اہلِ بیت (ذوقِ نعت ص۱۰۰)

شانِ اہلِ بیت

حضرتِ عَلّامہ سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ اَہلِ بیتِ کِرام کے فَضائل کا مَنْبَع (یعنی سَرچشمہ) ہے، اِس سے اِن کے اِعْزازِ مآثِر (یعنی بُلند

www.dawateislami.net

مقام) اور عُلُوِّ شان (یعنی اُونچی شان) کا اِظْہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ تمام اَخْلاقِ دَنِیَّہ (یعنی گھٹیا اَخْلاق) و اَحْوالِ مَذْمُومہ (یعنی ناپسندیدہ حالتوں) سے اُن کی تَطْہِیر (یعنی پاکی) فرمائی گئی۔ بعض اَحادیث میں مَرْوِی ہے کہ اَہلِ بیت، نار (یعنی جہنّم) پر حَرام ہیں اور یہی اِس تَطْہِیر کا فائدہ اور ثمرہ ہے، اور جو چیز اُن کے اَحوالِ شَریفہ (یعنی شرافت والی حالتوں) کے لائق نہ ہو اِس سے ان کا پَرْوَرْدْگار انہیں مَحفوظ رکھتا اور بچاتا ہے۔ (سوانح کربلا ص۸۲)

عظیم عاشِقِ صَحابہ واہلِ بیت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''حدائقِ بخشش'' میں اہلِ بیت کی شان میں فرماتے ہیں:

پارہائے صُحُف غُنْچہائے قُدُس — اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

آبِ تَطْہِیر سے جس میں پودے جمے — اُس ریاضِ نَجابَت پہ لاکھوں سلام

خونِ خَیْرُ الرُّسُل سے ہے جن کا خَمیر

اُن کی بے لَوث طِینَت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش ص۳۰۹)

الفاظ ومعانی: پارہ: ٹکڑا۔ صُحُف: صحیفے کی جَمْع، مُقدّس کتابوں۔ غُنچہ: کَلی۔ قُدُس: پاک۔ آبِ تَطْہِیر: مُبارَک پانی۔ ریاض: باغ۔ نَجابَت: اعلیٰ خاندان یا نسل کا ہونا۔ خَمیر: اصل / فِطرت۔ بے لَوث: خالِص۔ طِینَت: طبیعت۔

شرحِ کلامِ رضا: اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہُ علیہِ والہٖ وسلَّم کا پاکیزہ گھرانا یعنی خاندان مُقدّس کتابوں کے جُدا جُدا مختلف حصّے اور مُبارک پُھول ہیں،

www.dawateislami.net

جن کو پاکیزہ و بابَرَکت پانی سے سینچا گیا ہے، گویا یہ سارے کا سارا حَسین و دِلکش باغ ہے، اِس شرافت والے بہترین خاندان پر لاکھوں سَلام ہوں کہ اِس خاندانِ عالی شان میں خونِ رسولِ مُعَظَّم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شامل ہے اِن مُخْلصین و نیک ہستیوں کی طبیعتوں پر لاکھوں سلام۔

پاک بیویاں اہلِ بیت میں داخل ہیں

اے عاشِقانِ صَحابہ واہلِ بیت! اہلِ بیت میں نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تمام اَولاد اور اَزْواجِ مُطَہَّرات (یعنی پاک بیویاں) بھی شامل ہیں۔حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خیال رہے کہ (پاک) بیویوں کا اہلِ بیت ہونا قرآنی آیات سے ثابِت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج۸ص۴۵۰)

اہلِ اسلام کی مادَرانِ شفیق بانُوانِ طَہارت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش ص۳۱۰)

الفاظ و معانی: **اہلِ اسلام:** مسلمان۔ **مادَران:** مادَر کی جَمْع یعنی مائیں۔ **شفیق:** مہربان۔ **بانو:** عزّت دار خاتون۔ **طہارت:** پاکیزگی۔

شرحِ کلامِ رضا: اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عزّت والی، پاک بیویاں سارے مسلمانوں کی مہربان مائیں ہیں، اِن پر لاکھوں سلام ہوں۔

ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی سب صَحابیات بھی! جنّتی جنّتی

بی بی عائشہ کی ایمان افروز حکایت

تمام مسلمانوں کی امّی جان، صحابیہ بنتِ صَحابی، طیِّبہ، طاہِرہ، عابِدہ (یعنی عبادت گُزار)،

زاہِدہ (یعنی دُنیا سے بے رغبت)، مُجتہدہ (یعنی بہت بڑی عالمہ) حضرتِ بی بی عائشہ صدِّیقہ رضی اللہ عنہا پر ایک بار خوف وخشیت کا غَلَبہ تھا، رو رہی تھیں کہ صَحابی ابنِ صَحابی، حضرتِ عبدُ اللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما نے آکر عرض کی: آپ کو مُبارک ہو! خوش ہو جایئے! خدا کی قسم! میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ ''عائِشہ'' جنّتی ہے۔ یہ سُن کرامی جان حضرتِ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا نے اِرشاد فرمایا: فَرَّجْتَ عَنِّیْ فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْکَ یعنی تم نے میرا غَم دور کیا اللہ پاک تمہارا غَم دُور کرے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۳۰ ص۲۸۳ بتغیر)(مسندِ ابی حنیفه ص ٤١٧ ملخّصاً)

حضرتِ علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ حدیثِ پاک کے اِس حصّے ''عائشہ جنّتی ہیں'' کے تحت فرماتے ہیں: اِس بات میں کوئی شک نہیں کہ حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا جنّت میں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے ساتھ بُلند درجات میں ہوں گی۔ (شرح مسندِ ابی حنیفه ص ٤١٧)

بنتِ صدِّیق آرامِ جانِ نبی ۔۔۔ اُس حریمِ براءت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورۂ نُور جن کی گواہ ۔۔۔ ان کی پُر نُور صورت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش ص۳۱۱)

الفاظ و معانی: بنتِ صدِّیق: حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حَرِیم: بیوی۔ بَراءَت: تُہمت سے پاکی۔
شرحِ کلامِ رضا: صَحابی ابنِ صَحابی، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرتِ ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کی پیاری شہزادی اور تمام مسلمانوں کی امّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے مبارک دِل کا سُکون و قرار ہیں، اُس باپردہ و باحَیا

پاک بیوی پر لاکھوں سلام، آپ ایسی باحیا و پاکیزہ خاتون ہیں کہ آپ کی عَظمت کی پاکیزگی قرآنِ کریم کی سورۂ نُور میں بیان کی گئی ہے، آپ کے نُورانی چہرے پر لاکھوں سَلام ہوں۔

عاشقِ اکبر کی اہلِ بیتِ اَطہار سے مَحَبَّت

صَحابی ابنِ صَحابی، حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک موقع پر اہلِ بیتِ اَطْہار کا ذِکْر ہوا تو آپ نے فرمایا: اُس ذات کی قَسم جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے! رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کے قَرابَت داروں (یعنی رِشتے داروں) کے ساتھ حُسْنِ سُلُوک کرنا مجھے اپنے قَرابَت داروں سے صِلَۂ رِحمی کرنے سے زیادہ محبوب و پسندیدہ ہے۔ (بخاری ج ۲ ص ۵۳۸ حدیث ۳۷۱۲)

ایک بار حضرتِ ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کا ان کے اہلِ بیت کے بارے میں لحاظ رکھو۔'' (بخاری ج ۲ ص ۵۳۸ حدیث ۳۷۱۳) مراد یہ ہے کہ ان کے حُقُوق اور مَراتب کا لحاظ کرو۔ (نزھۃ القاری ج ٤ ص ٦٠٥)

صدّیقِ اکبر تعظیماً کھڑے ہو جاتے

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کے پیارے چچا جان حضرتِ عبّاس رضی اللہ عنہ (چونکہ اہلِ بیت سے تھے اس لئے وہ) بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوتے تو حضرتِ ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ بطورِ احترام آپ کے لئے اپنی جگہ چھوڑ کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ (معجم کبیر ج ۱۰ ص ۲۸۵ حدیث ۱۰۶۷۵) **اللہُ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

حَسَنَینِ کَرِیْمَین کی خُوشی میں فاروقِ اعظم کی خُوشی! (حکایت)

خاندانِ اہلِ بیت کے چمکتے دَمکتے سِتارے، حضرتِ امام جَعْفر صادِق رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اپنے والدِ مُحترم، تابعی بُزُرگ حضرتِ امام محمد باقر رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے رِوایت کرتے ہیں کہ اَمیرُ الْمُومنین حضرتِ عُمَر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس یَمَن سے کچھ بہترین کپڑے آئے تو آپ نے وہ کپڑے مُہاجرین واَنصار (صَحابۂ کِرام) میں تقسیم فرما دیئے۔ لوگ اُن کپڑوں کو پہن کر بَہُت خوشی محسوس کر رہے تھے، آپ (یعنی حضرتِ عُمَر فاروق) مِنْبَرِ رَسُول و قَبْرِ اَنور کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، لوگ آپ کی خدمت میں حاضِر ہو کر سَلام عرض کرتے اور دُعائیں دیتے۔ اَچانک آپ کے سامنے جنّتی نوجوانوں کے سَردار، حَسَنَینِ کریمین یعنی حضرتِ اِمام حَسَن و حضرتِ اِمامِ حُسین رضی اللہ عنہما باہر تشریف لائے، دونوں شہزادوں کے مبارک بَدَن پر اُن عُمدہ کپڑوں میں سے کوئی کپڑا نہ تھا۔ جیسے ہی آپ نے شہزادوں کو دیکھا تو آپ نے جَلال میں آکر (عُمدہ کپڑے پہن کر خوش ہونے والوں سے) اِرشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! میں نے تم لوگوں کو جو قیمتی کپڑے پہنائے ہیں اُنہیں دیکھ کر مجھے ذَرّہ برابر بھی خوشی نہیں ہوئی۔ سب لوگ یہ سُن کر پریشان ہو کر عرض کرنے لگے کہ حُضُور! ایسی کیا بات ہوگئی جو آپ یہ اِرشاد فرما رہے ہیں؟ حالانکہ یہ تمام کپڑے آپ نے خود ہی عطا فرمائے ہیں۔ اِرشاد فرمایا: یہ بات میں اِن دونوں شہزادوں کی وجہ سے کہہ رہا ہوں، جو لوگوں کے درمیان اِس حالت میں چل رہے ہیں کہ اِن

www.dawateislami.net

دونوں نے اُن قیمتی کپڑوں میں سے کوئی بھی کپڑا نہیں پہنا۔ پھر حضرتِ عُمَر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے فوراً حاکمِ یَمَن کو خَط (Letter) لکھا کہ جَلد اَز جَلد اِمامِ حَسَن و اِمامِ حُسین رضی اللہ عنہما کے لیے 2 بہترین اور قیمتی لِباس تیّار کروا کر بھیجو۔ حاکمِ یَمَن نے فوراً حکم کی تعمیل کی اور 2 لِباس تیّار کروا کے بھیج دیئے۔ آپ نے حَسَنینِ کریمین رضی اللہ عنہما کو وہ لباس پہنائے اور خوش ہو کر اِرشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! جب تک اِن دونوں شہزادوں رضی اللہ عنہما نے نئے کپڑے نہیں پہنے تھے، مجھے دُوسروں کے پہننے کی کوئی خوشی نہ تھی۔ ایک رِوایت میں یوں ہے کہ حَسَنینِ کریمین رضی اللہ عنہما کو کپڑے پہنا کر آپ نے اِرشاد فرمایا: اب میں خوش ہو گیا ہوں۔ (ابن عساکر ج ۱۴ ص ۱۷۷، ریاض النضرۃ ج ۱ ص ۳۴۱) (فیضانِ فاروقِ اعظم ج ۱ ص ۳۸۹)

صَحابہ اور اہلِ بیت کی دل میں محبّت ہے
بَفیضانِ رضا میں ہوں گدا فاروقِ اعظم کا (وسائلِ بخشش ص ۵۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُواری سے نیچے تشریف لے آتے

حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیارے پیارے چچا جان حضرتِ عبّاس رضی اللہ عنہ کہیں پیدل جا رہے ہوتے اور حضرت عُمر فاروقِ اعظم و حضرت عُثمانِ غنی ذُوالنُّورَین رضی اللہ عنہما سواری پر حضرت عبّاس رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرتے تو بطورِ تعظیم سواری سے نیچے تشریف لے آتے یہاں تک کہ حضرتِ عبّاس رضی اللہ عنہ وہاں سے گزر جاتے۔ (الاستیعاب ج ۲ ص ۳۶۰)

www.dawateislami.net

کندھوں پر اُٹھالیں (حکایت)

ابُوالمُھَزِّم کا بیان ہے: ایک مرتبہ ہم ایک جنازے میں شریک ہوئے، عظیم صَحابیِ رسول حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ تھے، واپسی پر نواسۂ رسول حضرت امام حُسین رضی اللہ عنہ کو تھکاوٹ محسوس ہوئی تو آرام فرمانے کے لئے ایک جگہ کچھ دیر بیٹھ گئے۔ حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ اپنی چادر شریف سے حضرتِ امام حُسین رضی اللہ عنہ کے مُبارک پاؤں سے گرد وغُبار (یعنی مٹّی شریف) دُور کرنے لگے تو حضرتِ امام حُسین رضی اللہ عنہ نے اُنہیں مَنْع فرمایا۔ اِس پر حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ پاک کی قسم! آپ جناب کی جو عَظَمت میں جانتا ہوں اگر لوگوں کو پتا چل جائے تو وہ آپ کو (زمین پر چلنے ہی نہ دیں بلکہ) اپنے کندھوں پر اُٹھالیں۔ (طبقاتِ ابنِ سعد ج٦ ص٤٠٨)

چل گئی بادِ مخالف اَلغیاث اے حُسینِ باوفا فریاد ہے

حال ہے بے حال شاہِ کربلا
آپ کے عطّار کا فریاد ہے (وسائلِ بخشش ص٥٨٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُسرالی رشتے داروں کی شان

حضرتِ ہِنْد بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ جو کہ شہزادیِ کونین حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ عنہا کے اَخْیافی بھائی ہیں (اخیافی یعنی وہ بھائی بہن جن کے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو) رِوایت فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: بے شک

اللہ پاک نے میرے لئے نہ چاہا کہ میں نِکاح کروں کسی ایسی عورت سے یا اپنے خاندان میں سے کسی عورت کا نِکاح کروں کسی ایسے مرد سے مگر یہ کہ وہ جنّتی ہو۔ (ابن عساکر ج۶۹ ص۱۴۹)

حضرتِ علّامہ عبدُالرَّءُوف مُناوی رَحْمَةُ اللهِ عليه لکھتے ہیں: اِس حدیثِ پاک کا مطلب یہ ہے کہ مجھے ایسے سُسرالی رِشتے سے روک دیا گیا کہ جن کا خاتمہ جہنّم میں جانے والے اعمال پر ہونا ہو، مزید فرماتے ہیں: یہ (حدیثِ پاک) آپ صَلَّى اللهُ عليه واٰلهٖ وسلَّم کے سُسرالی رِشتے داروں کے لئے بَہُت بڑی خوش خبری ہے۔ (فیض القدیر ج۲ ص۲۰۱)

اے عاشِقانِ صَحابہ و اہلِ بیت! اِس رِوایت سے جہاں حضرتِ ابوبکر صدّیق، حضرتِ عُمَر فاروقِ اعظم، حضرت عُثمانِ غنی ابنِ عَفّان اور مولیٰ علی رضی اللہ عنہم کی شان ظاہر ہوتی ہے وہیں حضرتِ ابوسُفْیان رضی اللہ عنہ کے لئے بھی نویدِ جنّت (یعنی جنّت کی خوش خبری) لئے ہوئے ہے، کیونکہ یہ سب صاحبان صَحابی ہونے کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّى اللهُ عليه واٰلهٖ وسلَّم کے سُسرالی رِشتے داروں میں سے بھی ہیں۔

ہر صَحابیِ نبی! جنّتی جنّتی
سب صَحابیات بھی! جنّتی جنّتی

چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی
حضرتِ صدّیق بھی! جنّتی جنّتی

اور عُمَر فاروق بھی! جنّتی جنّتی
عُثمانِ غنی! جنّتی جنّتی

فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی
ہیں حَسن حُسین بھی! جنّتی جنّتی

والِدینِ نبی! جنّتی جنّتی
ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی

اور ابوسُفیان بھی! جنّتی جنّتی
ہیں مُعاویہ بھی! جنّتی جنّتی

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

صحابہ واہلِ بیت سے مَحبَّت کا بدلہ (حکایت)

حضرتِ بِشْرِ حافی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **اللہ** پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک بار خواب میں تشریف لاکر مجھ سے ارشاد فرمایا: اے بِشْر! کیا تم جانتے ہو کہ **اللہ** پاک نے تمہیں اپنے زمانے کے اولیا سے بُلند مرتبہ کیوں عطا فرمایا؟ میں نے عرض کی: یارسولَ **اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں نہیں جانتا۔ تو آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم میری سُنَّت پر عمل کرتے ہو اور نیک لوگوں کی خدمت کرتے ہو، اور اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی (یعنی انہیں نصیحت) کرتے ہو اور میرے **صَحابہ واہلِ بیت** (رضی اللہ عنھم) سے مَحبَّت کرتے ہو۔ یہی سبب ہے کہ جس نے تمہیں نیک لوگوں کی منزِل تک پہنچا دیا ہے۔'' (رسالۂ قشیریہ ص ۳۱) **اللہ ربُّ العِزَّت کی اِن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

شکریہ تم نے آل کا صدقہ
میری جھولی میں ڈال رکھا ہے (وسائلِ بخشش ص ٤٤٤)

اعلیٰ حضرت سیِّدوں کو ڈبل دیتے

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سُنَّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ساداتِ کرام کا بُہت

www.dawateislami.net

خیال فرماتے، یہاں تک کہ جب کوئی چیز تقسیم فرماتے تو سب کو ایک ایک عطا فرماتے اور سیّد صاحبان کو دو دو دیتے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت ج۱ص۱۸۲ ملخصاً)

حُبِّ ساداتِ اے خدا دے، واسطہ

اہلِ بیتِ پاک کا فریاد ہے (وسائلِ بخشش ص۵۸۸)

ساداتِ کرام کو خصوصاً قربانی کا گوشت دینا

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اپنے بارے میں فرماتے ہیں: فقیر کا معمول ہے کہ قُربانی ہر سال اپنے حضرت والدِ ماجد رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی طرف سے کرتا ہے اور اِس کا گوشت پوست سب تَصَدُّق (یعنی خیرات) کر دیتا ہے اور ایک قُربانی حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف سے کرتا ہے اور اِس کا گوشت پوست سب نَذْرِ حضراتِ ساداتِ کرام کرتا ہے۔ تَقَبَّلَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنِّیْ وَمِنَ الْمُسْلِمِیْنَ، (یعنی اللہ پاک میری اور سب مسلمانوں کی طرف سے قبول فرمائے، اٰمین۔) (فتاویٰ رضویہ ج۲۰ص۴۵۶)

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللہ کر

حضرتِ آلِ رسولِ مُقْتَدا کے واسطے (حدائقِ بخشش ص۱۵۱)

اِلتجائے عطّار

اے مالدارو! دُکاندارو! ڈاکٹرو! اپنی اپنی طاقت کے مُطابِق آلِ رسول یعنی ساداتِ کرام کی خدمت کر کے اِن کے نانا جان رَحْمتِ عالمیان صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے

www.dawateislami.net

مُبارَک قَلْب (یعنی دل) کو راحت پہنچایئے اور باغِ جنَّت میں گھر پانے کے اَسباب کیجئے، زہے نصیب! ہر دُکاندار یہ ذِہْن بنالے کہ میں ساداتِ کرام کو سودا مُفت (Free) یا کم از کم No profit no loss یعنی قیمتِ خرید (یعنی پر چیز ریٹ) پر دوں گا۔ یقیناً اِس طرح بھی اُن کی بڑی ہمدردی و خیر خواہی ہوگی، کاش! ہر ڈاکٹر یہ ذِہْن بنالے کہ میں سیِّدوں کا ''چیک اَپ'' فری کروں گا بلکہ ہوسکا تو میڈیسن بھی فری پیش کر کے آلِ رسول کا دِل خوش کروں گا۔

رَمَضانُ الْمُبارَك کے بابَرَکت مہینے میں پڑوس میں رہنے والے ساداتِ کرام کے یہاں سَحَری و اِفْطاری، قُربانی کے دِنوں میں گھر میں بننے والی لذیذ ڈِشوں میں سے کچھ نہ کچھ اُن کے گھر جا کر اَدب و احترام سے اُن کی نَذْر کیجئے، کیسی نادانی ہے کہ جن کے نانا جان صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا ہم صدقہ کھا رہے ہیں اُنہی کے نواسے ہماری آسائشوں بھری زندگی سے کچھ بھی فائدہ نہ اُٹھا سکیں۔ آج اپنا مال، اپنی دولت، اپنی پسندیدہ چیزیں ساداتِ کرام کے قدموں پر نِثار کریں، پھر دیکھیں اُن کے نانا جان رَحْمتِ عالمیان صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کل قِیامت کے دِن کیسا مالا مال فرماتے ہیں، خُدا کی قسم! وہ وَقْت جب نہ مال کام آئے گا اور نہ عُہْدہ و مَنْصب عذابوں سے بچا پائے گا، اُس وَقْت بے چین دِلوں کے چین، نانائے حَسَنَین صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی شَفاعت کام آئے گی۔ اگر دُنیا میں ان کی آل کے ساتھ اچھا سُلوک کیا ہوگا، کسی بیمار سیِّد زادے کا مُفت عِلاج کیا ہوگا تو کیا عجب یہی شہزادہ اپنے نانا جان صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں عرض کر کے ہمارے لئے شفاعت کا ذَرِیْعہ بن جائے۔ اور ہاں! صِرْف رِضائے الٰہی

www.dawateislami.net

کی نیّت سے خدمت کیجئے، باقی اُن کا کرم بے حد و بے انتہا ہے۔ نیز ہرگز ہرگز اپنے دِل میں یہ وَسْوَسہ نہ آنے دیجئے کہ پتا نہیں یہ سیّد ہے بھی یا نہیں؟ ہمیں اِس بات کی بِالکل اِجازت نہیں کہ ہم نَسَب کی ٹوہ میں پڑیں، بس ہمارے لئے اُن کا بطورِ سیّد مشہور ہونا ہی کافی ہے۔

سیّد ہونے کا ثُبوت مانگنا کیسا؟

میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: فقیر بارہا فتویٰ دے چکا ہے کہ کسی کو **سیّد** سمجھنے اور اُس کی تعظیم کرنے کے لیے ہمیں اپنے ذاتی عِلْم (یعنی تحقیق) سے اُسے **سیّد** جاننا ضَروری نہیں، جو لوگ **سیّد** کہلائے جاتے ہیں ہم اُن کی تعظیم کریں گے، ہمیں تحقیقات کی حاجَت نہیں، نہ سِیادت (یعنی سیّد ہونے) کی سند مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اور خواہی نخواہی (یعنی زبردستی) سَنَد دِکھانے پر مجبور کرنا اور نہ دکھائیں تو بُرا کہنا، مَطْعُون کرنا (یعنی طَعْنہ دینا) ہرگز جائز نہیں۔ اَلنَّاسُ اُمَنَاءُ عَلٰی اَنْسَابِهِم (یعنی لوگ اپنے نَسَب پر امین ہیں)۔ ہاں جس کی نسبت ہمیں خوب تحقیق معلوم ہو کہ یہ سیِّد نہیں اور وہ "سیِّد بنے" اُس کی ہم تعظیم نہ کریں گے، نہ اُسے سیِّد کہیں گے اور مُناسب ہوگا کہ ناواقفوں کو اُس کے فریب (یعنی دھوکے) سے مُطَّلع کر دیا جائے۔ (اعلیٰ حضرت مزید فرماتے ہیں:) میرے خیال (یعنی میری یادداشت) میں ایک **حِکایت** ہے جس پر میرا عمل ہے کہ ایک شخص کسی **سیّد** سے اُلجھا، انہوں نے فرمایا: میں **سیّد** ہوں، کہا: کیا سَنَد ہے تمہارے سیّد ہونے کی؟ رات کو (سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی) زیارتِ اَقْدَس سے مُشَرَّف ہوا کہ معرکۂ حَشْر (یعنی قِیامت قائم) ہے، یہ شَفاعت خواہ (یعنی شَفاعت کا

www.dawateislami.net

طَلَب گار) ہوا، اِعْراض فرمایا (یعنی مُنہ پھیرلیا) ۔اس نے عرض کی: میں بھی حُضور کا اُمّتی ہوں۔ فرمایا: کیا سَنَد ہے تیرے اُمّتی ہونے کی؟ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۹ ص ۵۸۷)

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، ''دعوتِ اسلامی'' کے پیارے پیارے ماحول میں صَحابۂ کرام واہلِ بیتِ اَطہار کی مَحبّت گھول گھول کر پلائی جاتی ہے، دعوتِ اسلامی کے مُختلف اِجتماعات میں جہاں فضائلِ صَحابۂ کرام بیان کئے جاتے ہیں، وہیں اہلِ بیتِ اَطہار کی مُبارک سیرت بیان کر کے اُن سے بھی روشنی لی جاتی ہے، ''شَجَرۂ قادِریہ رضویہ'' میں موجود اہلِ بیتِ اَطْہار کی مَحبّت کی خیرات مانگنے پر مشتمل ایک شِعْر سُنئے اور اگر اب تک نہیں ہوئے تو غُلامانِ صَحابہ واہلِ بیت کی دینی تحریک، ''دعوتِ اسلامی'' کے پیارے پیارے دینی ماحول سے وابَستہ ہو جایئے!

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مُقْتَدا کے واسطے (حدائقِ بخشش ص ۱۵۱)

اِس شِعْر میں سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ کے 37 ویں شَیْخِ طریقت یعنی حضرتِ سَیِّد آلِ رسول رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے وسیلے سے اہلِ بیت کا خادم بننے کی سَعادت ملنے کی دُعا مانگی گئی ہے۔ (شرح شجرہ شریف ص ۱۱۶) **اللہُ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

سیّدوں کا اَدَب کریں

حضرتِ علی خَوّاص رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بعض اہلِ عِلْم نے یہاں تک فرمایا ہے کہ ساداتِ کِرام اگرچِہ نَسَب (یعنی نَسْل) میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے کتنے ہی دُور ہوں، اُن کا ہم پر حَق ہے کہ اپنی خواہشوں پر اُن کی رِضا کو مُقدَّم کریں (یعنی ان کی خوشی کو اپنی خوشی پر ترجیح دیں) اور اُن کی بھرپور تعظیم کریں اور جب یہ حضرات (یعنی سیِّد صاحبان) زمین پر تشریف فرما ہوں تو اُونچی نِشَسْت (یعنی کُرسی یا صوفے وغیرہ) پر نہ بیٹھیں۔ (نورالابصار ص ۱۲۹)

تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نُور کا
تو ہے عینِ نُور تیرا سب گھرانا نُور کا (حدائقِ بخشش ص ۲۴۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

40 حدیثیں پہنچانے کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ”جو شخص میری اُمّت تک پہنچانے کیلئے دین کے مُتعلِّق ”40 حدیثیں“ یاد کرلے گا تو اُسے اللہ پاک قِیامت کے دن عالِمِ دین کی حیثیّت سے اُٹھائے گا اور بروزِ قِیامت میں اُس کا شَفیع (یعنی شَفاعت کرنے والا) و گواہ ہوں گا۔“ (شُعَبُ الْاِیمان ج۲ ص ۲۷۰ حدیث ۱۷۲۶)

حضرت شیخ عبدُالحق مُحدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِس سے مُراد چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچِہ وہ یاد نہ ہوں۔ (اشعةُ اللّمعات ج۱ ص ۱۸۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ حدیثِ پاک میں بیان کی گئی فضیلت اُس کو بھی حاصل ہوگی جو چھاپ (یعنی پرنٹ کروا) کر یا دیکھ کر بیان کرکے یا کسی

www.dawateislami.net

بھی ذَرِیعے سے لوگوں تک 40 حدیثیں پہنچائے لہٰذا یہ فضیلت پانے کی نیّت سے **فضائلِ اہلِ بیت** کے مُتعلِّق ''40 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم'' تحریراً پیش کئے جاتے ہیں:

فضائلِ اہلِ بیت کے بارے میں 40 حدیثیں

﴿1﴾ اپنی اَولاد کو تین باتیں سکھاؤ: اپنے نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کی مَحبَّت، اہلِ بیت کی مَحبَّت اور تِلاوتِ قراٰن۔ (الجامع الصغیر ص۲۵ حدیث ۳۱۱)

اہلِ بیت کشتیِ نوح کی طرح

﴿2﴾ مَثَلُ اَھْلِ بَیْتِی مَثَلُ سَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَّنْ رَّکِبَھَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ۔ یعنی: میرے اہلِ بیت کی مِثال کشتیِ نوح کی طرح ہے، جو اِس میں سُوار ہوا نجات پا گیا اور جو اِس سے پیچھے رہا ہلاک (یعنی برباد) ہوگیا۔ (المستدرک ج۳ ص۸۱ حدیث ۳۳۶۵)

اہلِ بیت کشتی اور صحابہ ستارے

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: سَمُندر کا مُسافِر کشتی کا بھی حاجَت (یعنی ضَرورت) مند ہوتا ہے اور تاروں کی رہبری کا بھی، کہ جہاز ستاروں کی رہنمائی پر ہی سَمُندر میں چلتے ہیں، اسی طرح اُمّتِ مُسْلِمہ اپنی ایمانی زندگی میں اہلِ بیتِ اَطْہار (عَلَیہِمُ الرِّضْوَان) کے بھی مُحتاج (یعنی ضَرورت مند) ہیں اور صَحابۂ کِبار (عَلَیہِمُ الرِّضْوَان) کے بھی حاجَت مند۔ اُمّت کے لئے صَحابہ کی اِقْتِدا (یعنی پیروی) میں ہی اِہْتِدا یعنی ہدایت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج۸ ص۳۴۵) مفتی صاحِب ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: دُنیا سَمُندر ہے اس میں سَفَر کے لئے جہاز کی

www.dawateislami.net

سواری اور تاروں کی رہبری دونوں کی ضَرورت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اہلِ سُنّت کا بیڑا پار ہے کہ یہ اہلِ بیت اور صَحابہ دونوں کے قدم سے وابَستہ ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح ج۸ص ۴۹۴)

اہلِ سنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضور
نَجم ہیں اور ناؤ ہے عِترت رسولُ اللہ کی (حدائقِ بخشش ص۱۵۳)

الفاظ و معانی: بیڑا: بَحری جہاز، کشتی۔ **نَجم:** سِتارے۔ **ناؤ:** کشتی۔ **عِترت:** اہلِ بیتِ اَطْہار۔

شرحِ کلامِ رضا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اہلِ سُنّت کا دُنیا و آخرت میں بیڑا پار ہوگا کیونکہ یہ صَحابہ و اہلِ بیت دونوں ہی سے مَحَبَّت کرنے اور ان کے ماننے والے ہیں۔ سُنّی اہلِ بیتِ اَطْہار کی کشتی میں سوار ہیں اور سنّیوں کے رہنُما صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان "سِتارے" ہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم سنّیوں کا بیڑا پار ہوگا اور یہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیچھے پیچھے جنّتُ الْفِردَوس میں جائیں گے۔

باغِ جنّت میں محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) مسکراتے جائیں گے
پھول رحمت کے جھڑیں گے ہم اٹھاتے جائیں گے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

آلِ فاطمہ دوزخ سے محفوظ

﴿3﴾ اے فاطمہ! بے شک اللہ پاک تمہیں اور تمہاری اَولاد کو عذاب نہیں دے گا۔

(معجم کبیر ج ۱۱ ص ۲۱۰ حدیث ۱۱۶۸۵)

﴿4﴾ جو شخص وَسیلہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہ میں اس کی کوئی خِدمت

www.dawateislami.net

ہو، جس کے سبب میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں، اُسے چاہئے کہ میرے اہلِ بیت کی خدمت کرے اور اُنہیں خوش کرے۔ (الشرف المؤبد للنبهانی ص٥٤)

﴿5﴾ بے شک میرے لیے اور میرے اہلِ بیت کے لیے صدقے کا مال حَلال نہیں ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج٦ ص٢٠٦ حدیث ١٧٦٧٩)

﴿6﴾ میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میرے اہلِ بیت سے کسی کو دوزخ میں نہ لے جائے۔ اُس نے میری یہ مُراد عطا فرمائی۔ (کنز العمال ج١٢ ص٤٤ حدیث٣٤١٤٤)

﴿7﴾ میری شَفاعت میری اُمّت کے اُس شخص کیلئے ہے جو میرے گھرانے (یعنی اہلِ بیت) سے مَحبَّت رکھنے والا ہو۔ (تاریخ بغداد ج٢ ص١٤٤)

قراٰنِ کریم واہلِ بیت

﴿8﴾ میں تم میں دو عظیم (یعنی بڑی) چیزیں چھوڑ رہا ہوں، اُن میں سے پہلی تو اللہ پاک کی کتاب (یعنی قراٰنِ کریم) ہے جس میں ہدایت اور نُور ہے، تم اللہ پاک کی کتاب (یعنی قراٰنِ کریم) پر عمل کرو اور اِسے مضبوطی سے تھام لو۔ دوسرے میرے اہلِ بیت ہیں، اور تین مرتبہ ارشاد فرمایا: میں تمہیں اپنے اہلِ بیت کے مُتعلِّق اللہ پاک کی یاد دلاتا ہوں۔ (مسلم ص١٠٠٨ حدیث٦٢٢٥)

اِمام شَرَفُ الدّین حُسین بِن محمد طِیْبِی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: معنٰی یہ ہے کہ میں تمہیں اپنے اہلِ بیت کی شان کے حوالے سے اللہ پاک سے ڈراتا ہوں اور تم سے کہتا ہوں کہ تم اللہ پاک سے ڈرو، اِنہیں تکلیف نہ دو بلکہ اِن کی حِفاظَت کرو۔ (شرح الطیبی ج١١ ص٢٩٦ تحت الحدیث ٦١٤٠)

www.dawateislami.net

شَجَرۂ قادِرِیہ رضویہ میں **اللہ** پاک کے مقبول بندوں یعنی سلسلۂ عالیہ قادِرِیہ رضویہ کے 34 ویں اور 35 ویں شیخِ طریقت یعنی حضرتِ شاہ ابُوالْبرکات آلِ محمد رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اور حضرتِ شاہ حَمزہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے وسیلے سے کتنے پیارے اَنداز سے بارگاہِ اِلٰہی میں **اہلِ بیتِ کرام** کی مَحبَّت کا سوال کیا گیا ہے۔

حبِّ اہلِ بیت دے، آلِ محمد کے لئے
کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے (حدائقِ بخشش ص۱۵۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

اہلِ بیت سے مَحبَّت کرو

﴿9﴾ **اللہ** پاک سے مَحبَّت کرو کیونکہ وہ تمہیں اپنی نعمت سے روزی دیتا ہے، اور **اللہ** پاک کی مَحبَّت (حاصل کرنے) کے لیے مجھ سے مَحبَّت کرو، اور میری مَحبَّت (پانے) کے لیے میرے **اہلِ بیت** سے مَحبَّت کرو۔ (ترمذی ج۵ ص۴۳۴ حدیث ۳۸۱۴)

مومنِ کامل کون؟

﴿10﴾ لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ، وَتَکُوْنَ عِتْرَتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ عِتْرَتِہٖ۔ یعنی اس وَقْت تک کوئی (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اُس کو اُس کی جان سے زِیادہ پیارا نہ ہوجاؤں اور میری اَولاد اُس کو اپنی اَولاد سے زِیادہ پیاری نہ ہوجائے۔ (شعب الایمان ج۲ ص۱۸۹ حدیث ۱۵۰۵)

صحابہ کا گدا ہوں اور اہلِ بیت کا خادِم
یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یارسولَ اللہ (وسائلِ بخشش ص۳۳۰)

www.dawateislami.net

مُحِبِّ اہلِ بیت شَفاعت پائے گا

﴿11﴾ ہمارے اہلِ بیت کی مَحَبَّت کو لازِم پکڑلو کیونکہ جو اللہ پاک سے اِس حال میں ملا کہ وہ ہم سے مَحَبَّت کرتا ہے تو اللہ پاک اُسے میری شَفاعت کے سبب جنَّت میں داخِل فرمائے گا اور اُس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندے کو اُس کا عمل اُسی صورت میں فائدہ دے گا جب کہ وہ ہمارا (یعنی میرا اور میرے اہلِ بیت کا) حق پہچانے۔ (معجم اوسط ج۱ص۶۰۶ حدیث ۲۲۳۰)

﴿12﴾ تم میں بہتر آدمی وہ ہے جو میرے بعد میرے اہلِ بیت کے لیے بہتر ہوگا۔

(المستدرك ج ٤ ص٣٦٩ حديث ٥٤١٠)

﴿13﴾ اُن لوگوں کا کیا حال ہے جو یہ گُمان کرتے ہیں کہ میری قرابت (یعنی رشتے داری) فائدہ نہ دے گی۔ ہر تعلُّق و رِشتہ قِیامت میں مُنْقَطَع (یعنی ختم) ہوجائے گا مگر میرا رِشتہ و تعلُّق (ختم نہ ہوگا) کیونکہ (یہ) دُنیا و آخرت میں جُڑا ہوا ہے۔ (مجمع الزوائد ج۸ص۳۹۸ حدیث۱۳۸۲۷)

آخری حج میں فرمایا

﴿14﴾ (آخری) حج میں عَرَفے کے دِن اپنی (مُبارک) اُونٹنی قَصْوا پر خُطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ”اے لوگو! میں نے تم میں وہ چیز چھوڑی ہے کہ جب تک تم اِن کو تھامے رہو گے گُمراہ نہ ہوگے، اللہ پاک کی کتاب (یعنی قراٰنِ کریم) اور میری عِترت یعنی اہلِ بیت۔“ (ترمذی ج۵ص۴۳۳ حدیث۳۸۱۱)

مددگار آقا

﴿15﴾ جو میرے اہلِ بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سُلُوک کرے گا میں قِیامت کے دن

www.dawateislami.net

اس کا بدلہ اُسے عطا فرماؤں گا۔(تاریخ ابن عساکر ج ٤٥ ص ٣٠٣) حضرتِ علّامہ عبدُالرَّءُوف مُناوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ (وفات: 1031ھ/ 1622ء) اس حدیثِ پاک کی شَرح میں فرماتے ہیں: یہ حدیثِ پاک اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (اللہ پاک کی عطا سے) عِنایت فرمانے (یعنی دینے) والے ہیں اور یہ بات کسی سے ڈھکی چُھپی نہیں، لہٰذا اُس شخص کو مُبارک ہو جس کی پریشانی وہ دُور فرمادیں یا اُس کی پُکار پر تشریف لے آئیں اور اُس کی حاجَت وضَرورت پوری فرمادیں۔ (فیض القدیر ج ٦ ص ٢٢٣)

وَاللہ وہ سُن لیں گے، فریاد کو پہنچیں گے
اِتنا بھی تو ہو کوئی، جو آہ! کرے دِل سے (حدائقِ بخشش ص ١٤٣)

آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بدلہ دیں گے

﴿16﴾ جو شخص اولادِ عبدُ الْمُطَّلِب میں کسی کے ساتھ دُنیا میں بَھلائی کرے، اُس کا بدلہ دینا مجھ پر لازِم ہے جب وہ روزِ قِیامت مجھ سے ملے گا۔ (تاریخ بغداد ج ١٠ ص ١٠٢)

سیِّدوں کی خِدمت کی ترغیب

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''فتاوٰی رضویہ'' میں یہ حدیثِ پاک لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: اَللّٰہُ اَکْبَر! اَللّٰہُ اَکْبَر! قِیامت کا دِن، وہ قِیامت کا دِن، وہ سَخْت ضَرورت، سَخْت حاجَت کا دن، اور ہم جیسے مُحتاج، اور صِلَہ (یعنی بدلہ) عطا فرمانے کو محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سا صاحِبُ التّاج، خُدا جانے کیا کچھ دیں اور کیسا کچھ نِہال

www.dawateislami.net

(یعنی مالا مال) فرمادیں، ایک نگاہِ لُطف اُن کی جُملہ مُہمّاتِ دو جہاں کو (یعنی دونوں جہاں کی تمام مُشکلات کے حل کیلئے) بس ہے، بلکہ خود یہی صِلَہ (یعنی بدلہ) کروڑوں صِلے (یعنی بدلوں) سے اعلیٰ واَنْفَس (یعنی نفیس ترین وبہترین) ہے، جس کی طرف کلمۂ کریمہ (یعنی یہ مُبارک الفاظ) ''اِذَا لَقِیۡنِیۡ'' (یعنی جب وہ روزِ قیامت مجھ سے ملے گا) اِشارہ فرماتا ہے، بَلَفْظِ ''اِذَا'' تعبیر فرمانا (یعنی ''جب'' کا لفظ کہنا) بِحَمْدِ اللّٰہ روزِ قیامت وعدۂ وِصال و دیدارِ محبوبِ ذِی الْجَلال صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا مُژدہ سُناتا ہے (یعنی سیِّدوں کے ساتھ بَھلائی کرنے والوں کو قیامت کے روز تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی زیارت و مُلاقات کی خوشخبری ہے) مسلمانو! اور کیا درکار ہے؟ دوڑو اور اِس دولت و سعادت کولو۔ وَبِاللّٰہِ التَّوۡفِیۡق (یعنی یہ اللہ پاک ہی کی توفیق سے ہے)۔

مزید ایک موقع پر فرماتے ہیں، اَقُوْل (یعنی میں کہتا ہوں): بڑے مال والے اگر اپنے خالص مالوں سے بطورِ ہَدِیّہ (ہ۔ دِی۔ یہ یعنی GIFT) ان حضراتِ عُلیا (یعنی بُلند مرتبہ صاحبان) کی خدمت نہ کریں تو ان (مالداروں) کی (اپنی) بے سَعادَتی (ومحرومی) ہے، وہ وَقْت یاد کریں جب ان حضرات (ساداتِ کرام) کے جَدِّ اکرم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے سوا ظاہری آنکھوں کو بھی کوئی مَلجا و مَاوا (یعنی پناہ کا ٹھکانا) نہ ملے گا، کیا پسند نہیں آتا کہ وہ مال جو اُنھیں کے صدقے میں، اُنھیں کی سرکار سے عطا ہوا، جسے عنقریب چھوڑ کر پھر وَیسے ہی خالی ہاتھ زیرِ زمین (یعنی قَبْر میں) جانے والے ہیں، اُن (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کی خوشنودی کے لیے اُن کے پاک مُبارَک بیٹوں (یعنی سیِّدوں) پر اُس کا ایک حصّہ صَرْف کیا کریں کہ اُس سَخْت حاجت کے دن

www.dawateislami.net

(یعنی بروزِ قیامت) اُس جوّاد کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے بھاری اِنْعاموں، عظیم اِکْراموں سے مُشرَّف ہوں۔ (فتاوٰی رضویہ ج۱۰ ص۱۰۵)

اہلِ بیت پر ظُلْم کرنے والوں پر جنَّت حرام

﴾17﴿ جس شخص نے میرے اہلِ بیت پر ظُلْم کیا اور مجھے میری عِترت (یعنی اولاد) کے بارے میں تکلیف دی، اُس پر جنَّت حَرام کردی گئی۔ (الشرف المؤبد ص۹۹)

دِل میں ایمان داخل نہ ہوگا

﴾18﴿ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! کسی کے دِل میں ایمان داخِل نہ ہوگا (یعنی کمالِ ایمان نصیب نہ ہوگا) حتّٰی کہ اللہ و رسول کے لیے، ''تم لوگوں سے مَحبَّت کرے۔''

(ترمذی ج۵ ص۴۲۲ حدیث۳۷۸۳)

حضرتِ مُفتی احمد یار خان رَحْمۃُ اللہِ علیہ حدیثِ پاک کے اِس حصّے ''تم لوگوں سے مَحبَّت کرے'' کی شَرح میں فرماتے ہیں: اِس سے مُراد حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کے سارے **اہلِ بیت**، اولاد، اَزْواج (یعنی پاک بیویاں) اور حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کے سارے قَرابَت دار (یعنی رشتے دار) ہیں، جن میں حضرتِ عبّاس (رضی اللہ عنہ) (بھی) داخِل ہیں۔ اِن سب سے مَحبَّت اِس لیے کرے کہ اِن میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم تشریف لائے یہ حضرات حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کا کُنْبہ (یعنی خاندان) ہیں جب حُضُور پیارے تو حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کا سارا کُنْبہ (یعنی خاندان) بھی پیارا۔ (مراۃ ج۸ ص۴۷۰)

www.dawateislami.net

کس زباں سے ہو بیانِ عِزّ و شانِ اہلِ بیت
مَدح گوئے مصطفٰے ہے مَدح خوانِ اہلِ بیت (ذوقِ نعت ص۱۰۰)

الفاظ و مَعانی: عِزّ: عظمت، مدح گو، مدح خوان: تعریف کرنے والا۔

شرحِ کلامِ حسؔن: اہلِ بیت یعنی گُلشنِ مصطفٰے کے مہکتے پھولوں کی عَظَمت و شان کون بیان کر سکتا ہے! حق یہ ہے کہ اہلِ بیتِ کرام کی تعریف کرنے والا درحقیقت **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔

"پنج تن پاک" سے مُراد کون؟

﴿19﴾ تمام مسلمانوں کی امّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم ایک صُبح کو باہر تشریف لے گئے آپ پر کالی اُون کی مَخْلوط (یعنی مُنقّش) چادر تھی، حَسَن ابنِ علی آئے، حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) نے اِنہیں (چادر میں) داخل کرلیا پھر حُسین ابنِ علی آئے وہ بھی اِن کے ساتھ داخل ہوگئے پھر (حضرتِ) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) آئیں اِنہیں بھی (چادر میں) داخل کرلیا گیا پھر جنابِ علی (رضی اللہ عنہ) آئے اِنہیں بھی داخل کرلیا پھر یہ آیت پڑھی:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ (پ۲۲، الاحزاب:۳۳)

ترجمۂ کنز الایمان: **اللہ** تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دُور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب سُتھرا کر دے۔

(مسلم ص۱۰۱۳ حدیث۶۲۶۱)

www.dawateislami.net

''مِرآت'' جلد 8 صَفْحَہ 452 پر ہے: بعض رِوایات میں ہے کہ (اُمُّ الْمومنین) حضرتِ اُمِّ سَلَمہ (رضی اللہ عنہا) نے حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) سے اِس موقعے پر عرض کیا: حُضُور! میں بھی آپ کی **اہلِ بیت** ہوں؟ فرمایا: تم بھی اہلِ بیت ہو، بعض رِوایات میں ہے کہ حُضُورِ انور (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) نے (حضرتِ) اُمِّ سلمہ (رضی اللہ عنہا) کو بھی کمبل میں لے لیا پھر یہ دُعا فرمائی۔ خیال رہے! کہ لَفْظ **پنجتن پاک** (یعنی پانچ پاک بدن) اس حدیث سے لیا گیا ہے اور یہ واقِعہ بہت بار ہوا کبھی اُمِّ سَلَمہ (رضی اللہ عنہا) کو کمبل شریف میں داخل نہیں کیا اور کبھی داخل فرما لیا ہے۔ (مراۃ ج۸ ص۴۵۲)

فضل کر رحم کر تو عطا کر ۔۔۔ اور مُعاف اے خدا ہر خطا کر

واسِطہ پنجتن پاک کا ہے ۔۔۔ یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے (وسائلِ بخشش ص۱۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ۔۔۔ صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

﴿20﴾ جو شخص اہلِ بیت سے دُشمنی رکھتے ہوئے مَرا، وہ قِیامت کے دِن اِس حال میں آئے گا کہ اُس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: ''یہ آج **اللہ** پاک کی رَحْمت سے مایوس ہے۔'' (تفسیر قرطبی ج۱۶ ص۱۷)

قرانِ کریم و اہلِ بیت

﴿21﴾ میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں کہ اگر تم اُنہیں تھامے رہو گے تو میرے بعد گُمراہ نہ ہوگے، اُن میں سے ایک (چیز) دوسری سے بڑی ہے، **اللہ** پاک کی کتاب (یعنی قرانِ کریم) جو آسمان سے زمین تک دراز (یعنی لمبی) رسی ہے اور میری **عِترت** یعنی میرے **اہلِ بیت**، یہ

www.dawateislami.net

دونوں (یعنی قرانِ کریم واہلِ بیت) جُدا نہ ہوں گے حتّٰی کہ میرے پاس حوض پر آجائیں۔تو غور کرو! تم ان دونوں سے میرے بعد کیا معاملہ کرتے ہو۔ (ترمذی ج۵ ص۴۳۴ حدیث ۳۸۱۳)

شَرحِ حدیث: اِس (حدیثِ پاک) کے دو مطلب ہوسکتے ہیں: ایک (مطلب) یہ کہ **قرآن** اور **اہلِ بیت** آپس میں ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں گے، **اہلِ بیت** ہمیشہ قرآن و حدیث پر عامل (یعنی عمل کرتے) رہیں گے، قرآن اُن کے دِل و دماغ اور عمل میں رہے گا۔ دوسرے (معنٰی) یہ کہ **قرآن** اور **اہلِ بیت** کبھی مجھ سے جُدا نہ ہوں گے حتّٰی کہ یہ دونوں میرے پاس حوض پر پہنچ جاویں گے اور حُضُور (صَلَّی اللہُ علیہِ والہٖ وسلَّم) کی بارگاہِ عالی میں اُن کی سِفارِش کریں گے جنہوں نے اِن دونوں کا حق ادا کیا۔ (مراۃ ج۸ ص۴۶۸)

﴿22﴾ جو شخص ہم (یعنی مجھ سے اور اہلِ بیت) سے بُغض یا حَسَد کرے گا، اُسے قِیامت کے دن حوضِ کوثر سے آگ کے چابکوں (یعنی ہنٹرز) سے دُور کیا جائے گا۔ (معجم اوسط ج۲ ص۳۳ حدیث ۲۴۰۵)

﴿23﴾ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے، ہمارے اہلِ بیت سے بُغض رکھنے والے کو **اللہ** پاک جہنّم میں داخل کرے گا۔ (المستدرک ج۴ ص۱۳۱ حدیث ۴۷۷۱)

اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے ان سب اہلِ مَکانت پہ لاکھوں سلام

اُن کی بالا شرافت پہ اعلٰی دُرود ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش ص۳۱۴)

الفاظ و معانی: **شہزادے:** پیارے بیٹے۔ **شاہ:** بادشاہ۔ **اہلِ مَکانت:** اُونچے مرتبے والے۔ **بالا:** اُونچی۔ **شَرافت:** عزّت وعَظَمت۔ **والا سِیادت:** عظیم سرداری۔

www.dawateislami.net

شَرحِ کلامِ رضا: شَہَنْشاہِ عَرَب وعَجَم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے جتنے بھی پیارے پیارے بیٹے ہیں، اُن سب بڑے مرتبے والوں پر لاکھوں سلام۔ اُن کی عظیم شَرافت پر **اللہ** پاک کی رَحمتیں ہوں اور اُن کی بڑی سرداری پہ لاکھوں سلام۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿24﴾ جس نے ہمارے **اہلِ بیت** سے بُغْض رکھا وہ مُنافِق ہے۔

(فضائل الصحابه لامام احمد بن حنبل ج۲ ص۶۶۱ حديث ۱۱۲۶)

﴿25﴾ اے بنی ہاشم! بے شک میں نے **اللہ** پاک سے تمہارے لئے سُوال کیا کہ وہ تمہیں بہادر، دلیر اور رَحْم دل بنائے اور میں نے سوال کیا کہ وہ تمہارے بھولے ہوؤں کو راہ دکھائے اور وہ تمہیں ڈرانے والوں سے اَمْن عطا فرمائے اور وہ تمہارے بھوکوں کو پیٹ بھر کر کھلائے۔ اُس کی قسم جس کے قبضۂ قُدْرت میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی مومن (کامل) نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ تم سے میری مَحَبَّت کی وجہ سے مَحَبَّت کرے۔ (معجم اوسط ج۸ ص۳۷۳ حديث ۷۷۵۷)

﴿26﴾ میں تم سے دو چیزوں کا سُوال کرتا ہوں قرآنِ کریم اور میری آل (کی عزّت وحُرمت) کا۔

(حلية الاولياء ج۹ ص۷۳ حديث ۱۳۱۵۳)

﴿27﴾ سب سے پہلے میرے حوض (یعنی حوضِ کوثر) پر آنے والے میرے **اہلِ بیت** ہوں گے۔

(السنة لابن ابی عاصم ص۱۷۳ حديث ۷۶۶)

﴿28﴾ تم میں سے پُلْ صراط پر سب سے زیادہ ثابِت قدم وہ ہوگا جو میرے **صَحابہ واہلِ بیت**

www.dawateislami.net

سے زیادہ مَحَبَّت کرنے والا ہوگا۔ (جمع الجوامع ج۱ ص۸۶ حدیث ٤٥٤)

حضرتِ علّامہ عبدُالرَّءُوف مُناوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شَرْح میں فرماتے ہیں: (یہ فضیلت اُس کے لئے ہے) جس مسلمان کے دِل میں **صَحابہ واہلِ بیت** دونوں کی مَحَبَّت جَمْع ہوگئی اور وہ اِسی حالت میں فوت ہوگیا۔ مزید فرماتے ہیں: یہ مطلب بھی ہوسکتا ہے کہ پُلْ صِراط سے مُراد دینِ اسلام ہو یعنی تم میں سب سے زیادہ دین پر ثابِت قدم، کامِلُ الایمان (یعنی مکمل ایمان والا) وہ ہوگا جو **صَحابہ واہلِ بیت** سے سب سے زیادہ پیار کرنے والا ہوگا۔ لہٰذا اِس حدیثِ پاک سے یہ نتیجہ نکلا کہ **صَحابہ واہلِ بیت** کی مَحَبَّت ایمان کے کامل (یعنی پورا) ہونے کی دلیل ہے اور اِس مَحَبَّت سے مُراد ایسی مَحَبَّت ہے جو کسی شَرْعی مُمانعت کی طرف لے کر نہ جاتی ہو۔ (مثلاً: صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کی مَحَبَّت میں **مَعَاذَاللہ** اہلِ بیتِ کرام کے بارے میں بدگُمانی یا اہلِ بیتِ پاک کی مَحَبَّت میں **مَعَاذَاللہ** صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کے بارے میں بدگُمانی کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں) (فیض القدیر ج۱ ص۱۹۲ حدیث۱۵۹)

آل و اَصْحاب سے مَحَبَّت ہے اور سب اولیا سے اُلْفت ہے
یہ سب اللہ کی عنایت ہے مل گئی مصطفٰے کی اُمّت ہے (وسائلِ بخشش ص٦٨٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿29﴾ میں قِیامت کے دِن چار (طرح کے) بندوں کی شَفاعت فرماؤں گا: (1) میری آل کی عزّت و تعظیم کرنے والا (2) میری آل کی ضَروریات پورا کرنے والا (3) میری آل

www.dawateislami.net

کی پریشانی میں اُن کے مسائل حَل کرنے کی کوشش کرنے والا (4) اپنے دل و زبان سے میری آل سے مَحبّت کرنے والا۔ (جمع الجوامع ج ۱ ص ۳۸۰ حدیث ۲۸۰۹)

﴾30﴿ اللہ پاک اُس بندے پر سَخْت غَضَب فرمائے گا جس نے میری آل کو تکلیف پہنچائی۔

(جمع الجوامع ج ۱ ص ٤۱۰ حدیث ۳۰۵۹)

﴾31﴿ پیٹ بھر کر کھانے والے، اپنے رب کی فرمانبرداری سے غافل رہنے والے، اپنے نبی (صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کی سُنّت کو چھوڑنے والے، عَہْد توڑنے والے، اپنے نبی (صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) کی آل کو مَبْغوض (یعنی ناپسند) رکھنے والے اور اپنے ہمسائے کو تکلیف دینے والے کو اللہ پاک ناپسند فرماتا ہے۔ (جمع الجوامع ج ۲ ص ٤۳۲ حدیث ٦۸۹۸)

﴾32﴿ میرے اہلِ بیت و اَنصار (یعنی انصاری صَحابہ) میری خاص جَماعت اور میرے ہم راز ہیں۔ (الفردوس ج ۱ ص ٤۰۷ حدیث ۱٦٤۵)

﴾33﴿ اللہ پاک اور میں نے اِن چھ افراد پر لعنت فرمائی ہے: (1) اللہ پاک کی کتاب میں زیادتی کرنے والا (2) تقدیر کو جُھٹلانے والا (3) زور، زبردستی سے حاکم بننے والا (4) اُس شے کو عزّت دینے والا جسے اللہ پاک نے ذلیل کیا ہو اور اُس کو ذلیل کرنے والا جس کو اللہ پاک نے عزّت عطا فرمائی ہو (5) اللہ پاک کی حرام کی ہوئی شے کو حَلال کرنے والا (6) میری آل کے مُعامَلے میں اُس شے کو حلال سمجھنے والا جس کو اللہ پاک نے حرام کیا ہو اور میری سُنّت کو چھوڑنے والا۔ (ترمذی ج ٤ ص ٦۱ حدیث ۲۱٦۱)

www.dawateislami.net

﴿34﴾ تین چیزیں ایسی ہیں جس نے اِن کی حفاظَت کی، اللہ پاک اُس کی اُس کے دین و دنیا کے مُعاملے میں حفاظَت فرمائے گا اور جس نے اِن کو ضائع کیا اللہ پاک اُس کی کسی بھی مُعاملے میں حفاظَت نہیں فرمائے گا: (1) اسلام کی عزّت واِحترام (2) میری عزّت واِحترام (3) میرے رشتے وقَرابت داروں کی عزّت واِحترام۔

(معجم کبیر ج۳ ص۱۲٦ حدیث ۲۸۸۱)

﴿35﴾ لوگوں میں سب سے بہتر اہلِ عَرَب ہیں اور عَرَب میں بہتر قُریش والے اور قُریش میں بہتر بنو ہاشم ہیں۔ (الفردوس ج۲ ص۱۷۸ حدیث ۲۸۹۲)

اہلِ بیت کو تکلیف دینے والے کی عُمر میں بَرَکت نہیں ہوتی

﴿36﴾ جسے پسند ہو کہ اس کی عمر میں بَرَکت ہو اور اللہ پاک اسے اپنی دی ہوئی نعمت سے فائدہ دے تو اسے لازِم ہے کہ میرے بعد میرے اہلِ بیت سے اچّھا سُلوک کرے، جو ایسا نہ کرے اس کی عُمر کی بَرَکت اُڑ جائے اور قِیامت میں میرے سامنے کالا مُنہ لے کر آئے۔

(کنز العمال ج۱۲ ص٤٦ حدیث ۳٤۱٦٦)

﴿37﴾ ستارے آسمان والوں کے لئے اَمان ہیں اور میرے اہلِ بیت میری اُمّت کے لئے اَمان و سَلامتی ہیں۔ (نوادر الاصول ج۲ ص۸٤۰ حدیث ۱۱۳۳)

﴿38﴾ حَسَن و حُسین (رضی اللہ عنہما) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ (بخاری ج۲ ص٥٤٧ حدیث ۳۷٥۳)

﴿39﴾ حَسَن و حُسین (رضی اللہ عنہما) جنّتی جوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی ج٥ ص٤۲٦ حدیث ۳۷۹۳)

www.dawateislami.net

﴾40﴿ جس نے اِن دونوں (حَسَنَینِ کریمین رضی اللہ عنہما) اور اِن کے والدین سے مَحَبَّت کی، وہ قِیامت کے دِن میرے ساتھ میرے دَرَجے میں ہوگا۔ (معجم کبیر ج ۳ ص ۵۰ حدیث ۲۶۵۴)

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! یاد رہے! صالحین (یعنی نیک لوگوں) کے ساتھ ہونے سے یہ لازِم نہیں آتا کہ اس کا دَرَجہ اور جزا ہر اعتِبار سے صالحین (یعنی اعلیٰ درجے کے نیک لوگوں) کی مِثل ہوگی۔ (شرح مسلم للنووی ج ۱۶ ص ۱۸۶) بلکہ کسی دَرَجے میں کسی خاص اعتِبار سے شرکت ہوگی اگرچِہ مقام و عزّت ومِعْیار کے اعتِبار سے لاکھوں دَرَجے فرق ہو، جیسے مَحَل میں بادشاہ و غُلام (یا کوٹھی میں سیٹھ اور ملازِم) دونوں ہوتے ہیں لیکن فَرق واضِح ہے۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: آلِ پاک اور ان کے حُقُوق کی تاکید کے مُتعلِّق حدیثیں حدِّ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں۔ (فتاوی رضویہ ج ۲۴ ص ۴۳۳)

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

محمد الیاس قادری رضوی

۱۸ ذوالقعدہ ۱۴۴۲ھ

29-06-2021

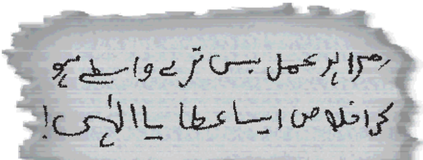

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے مَحلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُودِ پاک کی فضیلت	1	سیِّدوں کا ادب کریں	19
ساداتِ کرام سے حُسنِ سُلوک کرنے کا عظیمُ الشّان انعام (حکایت)	1	40 حدیثیں پہنچانے کی فضیلت	19
سچّا عاشقِ رسول کون؟	4	فضائلِ اہلِ بیت کے بارے میں 40 حدیثیں	20
قراٰنِ کریم سے فضائلِ اہلِ بیت کا ثُبوت	4	اہلِ بیت کشتیِ نوح کی طرح	20
اہلِ بیت سے مُراد کون؟	5	اہلِ بیت کشتی اور صحابہ ستارے	20
شانِ اہلِ بیت	5	آلِ فاطمہ دوزخ سے محفوظ	21
پاک بیویاں اہلِ بیت میں داخل ہیں	7	قراٰنِ کریم و اہلِ بیت	22
بی بی عائشہ کی ایمان افروز حکایت	7	اہلِ بیت سے مَحَبَّت کرو	23
عاشقِ اکبر کی اہلِ بیتِ اَطہار سے مَحَبَّت	9	مومنِ کامل کون؟	23
صِدّیقِ اکبر تعظیماً کھڑے ہو جاتے	9	مُحِبِّ اہلِ بیت شَفاعت پائے گا	24
حَسَنَینِ کریمین کی خوشی میں فاروقِ اعظم کی خوشی! (حکایت)	10	آخری حج میں فرمایا	24
سُواری سے نیچے تشریف لے آتے	11	مددگار آقا	24
کندھوں پر اُٹھالیں (حکایت)	12	آقا صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم بدلہ دیں گے	25
سُسرالی رشتے داروں کی شان	12	سیِّدوں کی خدمت کی ترغیب	25
صحابہ و اہلِ بیت سے مَحَبَّت کا بدلہ (حکایت)	14	اہلِ بیت پر ظُلم کرنے والوں پر جنّت حرام	27
اعلیٰ حضرت سیِّدوں کو ڈبل دیتے	14	دِل میں ایمان داخل نہ ہوگا	27
ساداتِ کرام کو خُصوصاً قُربانی کا گوشت دینا	15	”پنج تن پاک“ سے مُراد کون؟	28
اِلتجائے عطّار	15	قراٰنِ کریم و اہلِ بیت	29
سیِّد ہونے کا ثُبوت مانگنا کیسا؟	17	اہلِ بیت کو تکلیف دینے والے کی عُمر میں برکت نہیں ہوتی	24

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ پاک کے ذِکر اور نبی پر دُرود شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بدبُودار مُردار سے اُٹھے۔ (شعب الایمان)

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید		شرح مسند ابی حنیفہ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر طبری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فیض القدیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر قرطبی	دار الفکر بیروت	اشعۃ اللمعات	کوئٹہ
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ کراچی	نزہۃ القاری	فرید بک اسٹال لاہور
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	مرآۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
مسلم	دار الکتاب العربی بیروت	فضائل الصحابہ	مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	طبقات ابن سعد	مکتبۃ الخانجی قاہرہ
مسند امام احمد بن حنبل	دار الفکر بیروت	ریاض النضرۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	الاستیعاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیۃ بیروت
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ابن عساکر	دار الفکر بیروت
المستدرک	دار المعرفۃ بیروت	شرف المصطفیٰ	دار البشائر الاسلامیۃ بیروت
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	نور الابصار	مصطفی البابی الحلبی مصر
مسند ابی حنیفہ	مکتبۃ الکوثر ریاض	حیات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ کراچی
السنۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت	رسالہ قشیریہ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
نوادر الاصول	مکتبہ امام بخاری قاہرہ	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
الفردوس	دار الکتب العلمیۃ بیروت	سوانح کربلا	مکتبۃ المدینہ کراچی
جمع الجوامع	دار الکتب العلمیۃ بیروت	حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
الجامع الصغیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ذوق نعت	مکتبۃ المدینہ کراچی
مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت	وسائل بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
کنز العمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فیضان فاروق اعظم	مکتبۃ المدینہ کراچی
شرح مسلم للنووی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	شرح شجرہ شریف	مکتبۃ المدینہ کراچی
شرح الطیبی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	☆☆☆	☆☆☆

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اہلِ بیت کو تکلیف دینے والے کی عُمر میں برکت نہیں ہوتی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم: جسے پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت ہو اور اللہ پاک اسے اپنی دی ہوئی نعمت سے فائدہ دے تو اسے لازم ہے کہ میرے بعد میرے اہلِ بیت سے اچھا سلوک کرے، جو ایسا نہ کرے اس کی عُمر کی برکت اُڑ جائے اور قیامت میں میرے سامنے کالا مُنہ لے کر آئے۔

(کنز العمال، ج12، ص46، حدیث34166)

978-969-722-204-9
01082212

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net